



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کوئی شخص اپنے مرنے کی دعا کرے، اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: موت مانگنا جائز نہیں ہے بلکہ اس کی تمنا کرنا بھی جائز نہیں ہے۔ نبی علیہ السلام کا فرمان ہے: "تم میں سے کوئی شخص کسی دکھ تکلیف آجانے کی وجہ سے مرنے کی ہرگز تمنا نہ کرے، اگر ضروری ہی چاہے تو یوں کہے

(اللهم آئینی ما کانت الحیاة خیر الی، وتوفنی إذا کانت الوفاة خیر الی)

"اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک میرا زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہو، اور مجھے وفات دے جب میرا مر جانا میرے لیے بہتر ہو۔"

: اسی طرح آپ علیہ السلام کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ بھی ہے

(. اللهم بعلک الغیب، وقد ربک علی الخلق، آئینی ما علمت الحیاة خیر الی، وتوفنی إذا کانت الوفاة خیر الی)

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم غیب اور مخلوق پر قدرت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہو، اور مجھے وفات دے اس وقت جب میرا مر جانا میرے لیے بہتر ہو۔"

ہم آپ کو یہ دعا کرنے کی نصیحت کرتے ہیں کہ اللہ آپ کے حالات درست فرمائے اور وہ کچھ مقدر فرمائے جس میں آپ کے لیے ہر طرح کی خیر و صلاح، اور عاقبت بہترین ہو۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 303

محدث فتویٰ